مضمون: جنگلات کے فائدے

قدرت نے دنیا کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ٹھنڈی،گرم اور معتدل ہوائیں،بدلتے موسم،موسموں کے لحاظ سے اناج اور پھل پھول،بل کھاتی ندیاں،جھرنے آبشار،ہری ہری زمین کا مخملی فرش،غرض کہ بے شمار چیزیں انسان کے لئے پیدا کی ہیں۔ہمیں چاہئے کہ ان نعمتوں کے لئے خدا کا شکر کریں۔ان ہی نعمتوں میں ایک نعمت ''جنگل'' ہے۔جنگلات کو سبز سونے سے تعبیر کرنا بجا ہے۔جنگل ہماری زندگی ہے۔جنگل کی بدولت موسموں پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔جنگل ہماری رونق ہیں۔جنگل نہ ہوں تو ہماری زندگی پھیکی اور بدمزہ ہوگی۔جنگل جہاں ملک کی خوبصورتی اور حسن کو نکھارتے ہیں وہاں ہماری زندگی میں اعتدال پیدا کرتے ہیں۔

یہ جنگل ہی ہیں جن سے زندگی کو سکون ملتا ہے۔خدا کی مخلوق کا ایک بڑا حصہ جنگل کی بدولت قائم ہے۔جنگلی جانور جیسے شیر، ہاتھی،ہرن وغیرہ سینکڑوں حیوانات جنگل میں ہی پلتے ہیں۔ان سب کے لئے خدا نے جنگل جیسی موزوں جگہ مقرر کی ہے۔ان حیوانات میں سے کچھ گھاس پھوس اور درختوں کے پتّوں پر گزارہ کرتے ہیں اور کچھ حیوانات دوسرے حیوانوں کا شکار کرکے اپنا پیٹ بھرتے ہیں۔یہ خدا کا نظام ہے۔یہ سارے حیوانات جنگل کے گھنے درختوں میں پناہ لے کر اپنی زندگی گزارتے ہیں۔
جنگلات سے ہم قسم قسم کی لکڑی جیسے چیل،دیودار،کائرو وغیرہ حاصل کرتے ہیں۔جس سے ہم کشتیاں ہاوس بوٹ،لکڑی کے پل اور طرح طرح کے فرنیچر بناتے ہیں۔اسکے علاوہ لکڑی کھیل کے سامان بنانے میں استعمال کرتے ہیں جیسے کرکٹ کھیلنے کا سامان،ہاکی وغیرہ۔

جنگل سے قسم قسم کی جڑی بوٹیاں نکلتی ہیں جو مختلف دوائیاں بنانے کے کام آتی ہیں۔اس لئے جنگلات لاکھوں انسانوں کی جانیں بچانے میں مدد دیتے ہیں۔جنگلات کی وجہ سے ہمیں پانی میسّر رہتا ہے۔پانی پر ہی جانداروں کی زندگی کا دارومدار ہے۔یہ ایک حقیقت ہے کہ اناج کی بھرپور پیداوار کا انحصار بھی جنگلات پر ہی ہے۔جنگلات انسان اور حیوان سب کے لئے نہایت ہی ضروری ہیں،لہذا انکی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

امن کی برکتیں

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنگ ایک بری چیز ہے۔ یہ خدا کا سب سے بڑا قہر ہے۔ میدان جنگ کا منظر کتنا خوف ناک ہوتا ہے۔ کہیں سر کٹے پڑے ہوتے ہیں۔ خون سے لت پت دم توڑتے ساتھیوں کو دیکھ کر دل پھٹنے لگتا ہے۔ لاکھوں عورتیں بیوہ ہو جاتی ہیں۔ لاکھوں بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ لاکھوں بوڑھے ماں باپ جگر کے ٹکڑے کی یاد میں تڑپتے ہیں اور خون کے آنسو روتے ہیں۔

اس کے برعکس امن یقیناً ایک برکت ہے اور خدا کی نعمت ہے۔ اس کے بغیر تو تعمیری کام ممکن نہیں۔ دِل اور دماغ پر جنگ کا خوف طاری ہو تو انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ انگلستان میں جو ترقی اور تعمیر ملکہ وکٹوریہ کے عہد میں ہوئی کبھی نہ ہوتی۔ اس زمانے میں پورا پورا امن تھا۔ برطانوی سلطنت پر کبھی سورج غروب نہ ہوتا تھا۔

اس وقت دنیا جن مسائل سے دوچار ہے وہ صرف امن وسکون کی فضا ہی میں حل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً بھوک کا مسئلہ، بیکاری کا مسئلہ۔ یہ مشکلات دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کے باہمی اتفاق اور اتحاد سے ہی حل ہو سکتی ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ تاج محل آگرہ، لال قلعہ (دہلی) امن کے زمانے کی ہی برکت ہیں۔ امن سے ہی دنیا میں ہر خوشی ممکن ہے اگر امن نہ ہوگا تو دنیا ایک جیل کے مانند ہو جائے گا۔